خیبر پختونخواہ انسداد قمار بازی آرڈیننس مجریہ 1978ء

خیبر پختونخواہ آرڈیننس نمبر-V، 1978

تمہید:-

دفعات:-

1۔ مختصر عنوان، حد اطلاق و نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ قمار خانہ عام کا مالک ہونے، رکھنے یا اسکا مہتمم ہونے کی سزا

4۔ قمار خانہ عام کے اندر پائے جانے کی سزا

5۔ جائے عامہ میں قمار بازی کی سزا

6۔ پرائیویٹ مقامات میں قمار بازی کرنے کی سزا

7۔ بعد کے جرائم کے لئے اضافہ شدہ سزا

8۔ داخل ہونے اور تالاشی لینے کا اختیار

9۔ قمار خانہ عام اور وہاں پر موجود اشخاص کی نسبت قیاس

10۔ شریک جرم کو معافی دینا

11۔ (---------)

12۔ آرڈیننس ھذا دیگر قوانین کا ناسخ ہوگا

13۔ منسوخی

خیبر پختونخواہ انسداد قمار بازی آرڈیننس مجریہ 1978ء

خیبر پختونخواہ آرڈیننس نمبر-V، 1978

14 مارچ 1978ء

قمار بازی کے انسداد کے لئے اہتمام کرنے کا آرڈیننس

تمہید:-

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قمار بازی کے انسداد کے لئے قانون فراہم کیا جائے۔

اور گاہ کے گورنر خیبر پختونخواہ مطمئن ہے کہ ایسے حالات ہے جو فوری اقدام کے متقاضی ہے۔

لہٰذا اب بہ تعمیل اعلان 5 جولائی 1977 بشمول قوانین (تسلسل نفاذ) آرڈر 1977ء (سی ایم ایل آرڈر نمبر 1 بابت 1977) گورنر خیبر پختونخواہ ایسے تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو انہیں اس ضمن میں حاصل ہے مندرجہ ذیل آرڈیننس وضع اور نافذ کرتے ہے۔

1۔ مختصر عنوان، حد اطلاق اور نفاذ:-

(i) آرڈیننس ھٰذا صوبہ خیبر پختونخواہ انسداد قمار بازی آرڈیننس 1978ء کے نام سے موسوم ہوا گا۔

(ii) اس کا اطلاق سارے صوبہ خیبر پختونخواہ پر ہوگا۔

(iii) یہ 15 مارچ 1978 سے نافذ العمل ہوگا۔

2۔ تعریفات:- آرڈیننس ھٰذا میں بجز اس کے کہ متن یا سیاق میں کوئی امر اسکے منافی ہو۔

(اے) "قمار خانہ عام" سے کوئی ایسا مقام، کمرہ، خیمہ، احاطہ، گاڑی، سفینہ یا دیگر جگہ، جو کچھ بھی ہو، مراد ہے جس میں قمار بازی کے آلات، قمار بازی کی اعراض کے لئے رکھے جاتے یا استعمال کئے جاتے ہو۔

(i)۔ جس سے اس شخص کا نفع یا فائدہ مقصود ہو جو مذکورہ مکان، کمرہ، خیمہ احاطہ، غاڑی، سفینہ یا دیگر جگہ کا مالک یا قابض ہو یا اسکو کھلنے والا ہو خواہ وہ نفع یا فائدہ مکان، کمرہ، خیمہ، احاطہ، گاڑی، سفینہ یا دیگر جگہ یا آلات مذکور کے معاوضہ کے طریق سے ہو یا کسی اور بریق سے ہو یا

(ii) جس سے نفع یا فائدہ مقصود ہو یا نہ ہوا گر وہ قمار بازی جسکی عرض کے لئے ایسے حالات طریقہ مذکور میں رکھے جاتے یا استعمال کئے جاتے ہوں کسی ہندسوں یا نمبروں یا تاریخوں یا کی بناء پر ہو رہی ہو جو بعد میں دریافت کی جاتی ہوں یا بتلائی جاتی ہوں یا جو کسی قدرتی واقعہ کی رونما نہ ہونے پر ہو رہی ہو۔

(بی) "قمار بازی" میں بازی برنا یا شرط لگانا شامل ہے بشمول اس بازی یا شرط کے جو گھورے، گھوڑی یا آفتہ گھوڑے وغیرہ کی نسبت یا اسکے سوار کی نسبت، مقابلہ کسی دیگر گھوڑے، گھوڑی یا آختہ گھوڑے وغیرہ سے بدی جائے یا لگائی جائے۔

(سی) "حکومت" سے حکومت صوبہ خیبر پختونخواہ۔

(ڈی) "آلات قمار بازی" میں کوئی ایسی شے جو بطوت ذریعہ یا شے متعلقہ قمار بازی کے یا قمار بازی کرنے یا اس میں سہولت پہنچانے کی عرض سے استعمال ہوتی ہو اور ہر ایسی شے شامل ہے جو کسی قمار بازی کے رجسٹر یا یاداشت یا شہادت کے طور پر استعمال ہوتی ہو۔ اور

(ای) "مقررہ" سے آرڈیننس ھٰذا کے وضع کردہ قواعد کی رو مقرر کردہ مراد ہے۔ قمار خانہ عام کا مالک ہونے، رکھنے یا اسکا مہتمم ہونے کی سزا۔

3۔ جو کوئی بھی:-

(اے) کسی ایسے مکان، کمرہ، خیمہ، احاطہ، گاڑی، سفینہ یا دیگر جگہ کا مالک یا قابض یا استعمال کنندہ ہو کر اسے بطور قمار خانہ وعام رکھے یا استعمال کرے یا جان بوجھ کر یا عمداً اس پر کسی دوسرے شخص کا قابض رہنے دے، رکھنے دے یا استعمال کرنے دے، یا

(بی) کسی قمار خانہ عام کی خبر گیری یا اہتمام کرے یا اسکے کاروبار کے چلانے مین کسی طرح مدد کرے، یا

(سی) ایسے اشخاص کو جو کسی قمار خانہ عام میں آتے جاتے ہوں، قمار بازی کی عرج کے لئے روپیہ دے یا بہم پہنچائے اسے قید کی سزا دی جائے گی جسکی معیاد نہ ایک سال سے کم ہوگی اور نہ 3 سال سے زیادہ ہوگی یا جرمانے کی زادی جائے گی جسکی مقدار نہ ایک ہزار سے کم ہوگی اور نہ 10 ہزار روپیہ سے زیادہ ہوگی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(2) ضمنی دفعہ (1) کے تحت استغاثہ میں یہ ثابت کرنا ضروری نہیں ہوگا کہ جو شخص کھیلنا ہوا پایا گیا وہ کسی نقدی، بازی یا داؤں کے لئے کھیل رہا تھا۔

4۔ قمار خانہ عام کے اندر پائے جانے کی سزا:-

(1) جو کوئی شخص کسی قمار خانہ عام میں تاش، پانسہ، کاؤنٹر، روپیہ یا دیگر آلات قمار بازی سے کھیلتا ہوا یا قمار بازی کرتا ہوا پائے جائے (خواہ کسی نقدی، بازی بازی یا داؤں کے لئے یا اور طرح) اس قید کی سزا دی جائے گی جسکی معیاد 3 سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جو 10 ہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی۔

(2) جو شخص کسی قمار خانہ عام مین ایسے وقت میں پایا جائے جبکہ وہاں قمار بازی یا کھیل ہو رہا ہو جب تک اسکے برعکس ثابت نہ ہوا سکا وہاں قمار بازی کی عرض سے ہونا سمجھا جائے گا۔

5۔ جائے عامہ مین قمار بازی کی سزا:-

جو کوئی جائے عامہ، گلی یا شارع عام میں قمار بازی کرتا ہوا پایا گیا تو وہ سزا کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد 3 سال تک ہوگی یا جرمانے کی سزا ہوگی جسکی مقدار 2 ہزار روپیہ تک ہوگی یا دونوں سزائیں دی جائے گی۔

6۔ پرائیویٹ مقامات میں قمار بازی کرنے ک سزا:-

جو کوئی شخص کسی مکان، کمرہ، خیمہ، احاطہ، گاڑی، سفینہ یا دیگر جگہ میں قمار بازی کرتا ہوا پایا جائے اسے قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد 5 سال تک ہو سکتی یا جرمانے کی سزا دی جائیگی جسکی مقدار 5 ہزار روپیہ تک ہوگی یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

7۔ بعد کے جرائم کے لئے اضافہ شدہ سزا:-

جو کوئی بھی آرڈیننس ھذا کے تحت کسی جرم کا مجرم ثابت قرار پا کر دوبارہ کسی ویسے جرم کا مرتکب ہوا سے ہر ایسے بعد کے جرم کی پاداش میں قید کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد 7 سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جسکی مقدار 10 ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائے گی۔

8۔ ڈاخل ہونے اور تلاشی لینے کا اختیار:-

اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ، مجسٹریٹ درجہ اول کو اطلاع ملنے پر اور ضروری تحقیقت کے بعد اس امر کا یقین ہو جائے کہ کسیجگہ کو بطور قمار خانہ عام استعمال کیا جا رہا ہے کی کسی مقام میں دفعہ 6 کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا جا رہا ہے تو وہ مجاز ہے کہ:-

(اے) ایسی جگہ میں کسی وقت ایسی مدد کیساتھ جسکی اسے ضرورت ہو اور ایسی باقت استعمال کر کے جو ضروری ہو داخل ہو جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مقام بی الواقع کسی عورت کے دخل میں ہو جو رواج کے مطابق عام لوگوں میں نہ نکلتی ہو تو اس طرح داخل ہونے والے افسر کو لازم ہے کہ عورت مذکورہ کو نوٹس دے کہ وہ وہاں سے جا سکتی ہے اور تب وہ اسے وہاں سے چلے جانے کے لئے معقول وقت اور سہولت دے کہ مقام مذکورہ مین داخل ہو سکتا ہے۔

(بی) ویسے مقام کی کسی آلات قمار بزی کے سلسلے میں جو وہاں پر رکھے ہوئے یا چھپائے ہونے ہوں اور ان تمام اشخاص کے بدن کے سوائے عورتوں کے جو مقام مذکورہ میں پائے جائیں تلاشی لے۔

(سی) قمار بازی کے روپیہ و کفالت ہائے زر نقد اور قیمتی اشیاء جو وہاں سے یا کسی شخص کے پاس سے جو وہاں جو جود ہو ملیں کہ انکی نسبت بطور معقول اس امر کا شبہ ہو کہ وہ قمار بزی کی غرض کے لئے استعمال کی گئی ہیں یا ان کا استعمال کیا جانا مقصود ہے فرق کر کے ان کو قبضہ میں لے لے اور

(ڈی) سوائے عورتوں کے ان تمام اشخاص کو حراست میں لے لے جو مقام مذکورہ میں پائے جائیں خواہ وہ اس وقت فی الواقع قمار بازی کر رہے ہوں یا نہ۔

9۔ قمار خانہ عام اور وہاں پر موجود اشخاص کی نسبت قیاس:-

جب کسی ایسے مکان، کمرہ، خیمہ، گاڑی، سطینہ یا دیگر جگہ میں جس میں دفعہ 8 کی شرائط کے تحت داخل ہو کر تلاشی لی گئی ہو۔ کوئی تاش، پانسہ، قمار بازی کی میزیں قمار بازی کے پارچات، قمار بازی کے بورڈ یا دیگر آلات قمار بازی پائے جائیں یا وہاں پر موجود کسی شخص کے جسم پر پائے ضائیں تو تب تک اس کے برعکس ثابت نہ کیا جائے یہی قیات کی جائے گا کہ اس مکان، کمرہ، خیمہ، احاطہ، گاڑی، سفینہ یا دیگر جگہ کو بطور قمار خانہ عام استعمال کیا جاتا ہے اور یہ کہ وہاں پایا جانے والا شخص وہاں قمار بازی کی عرض سے موجود تھا اگرچہ وہاں داخل ہونے والے یا تلاشی لینے والے سرے فی الواقع کوئی کھیل نہیں دیکھا تھا۔

10۔ شریک جرم کو معافی دینا:-

ہر اس شخص کو جس کا تعلق آرڈیننس ہٰذا کی خلاف ورزی میں کسی قمار بازی سے رہ چکا ہو اور جس کا بیان کسی مجسٹریٹ کے روبرو قمار بازی سے متعلق آڈیننس ہٰذا کے کسی حکم کی خلاف ورزی کے سلسلے میں کسی شخص کی تجویز مقدمہ پر لیا جائے اور جو ایسے بیان پر مجسٹریٹ مذکور کی رائے میں اپنے علم و یقین کی حد تک ان تمام اور جن کے بارے میں اس کا بیان اس طرح لیا جائے کہ وہ صحیح صحیح انکشاف کر دے، مجسٹریٹ مذکور سے اس بارے میں ایک تحریری سرٹیفکیٹ ملے گا اور اسے کسی امر کے سلسلہ میں جو اس نے ایسی قمر بازی کی نسبت اس وقت سے پہلے کیا ہو آرڈیننس ہٰذا کے تحت تمام فوجداری مقدمات سے آزاد کر دیا

جائے گا۔

11۔ (---------)

12۔ آرڈیننس ہٰذا دگر قانین کا ناسخ ہوگا۔

(1) یہ آرڈیننس موثر ہوگا باوجود یہ کہ کسی دیگر نافذ الوقت قانون میں کوئی امر درج ہو۔

(2) تمام جرائم انسداد قمار بازی آرڈیننس 1978ء کے نا قابل ضمانت ہوں گے۔

13۔ منسوخی:۔

مغربی پاکستان کا انسداد قمار بازی آرڈیننس 1962ء بذریعہ ہٰذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

....